9117-کیا مرگی جنوں کے فعل سے ہے۔

سوال

یہ کہنا کہ مرگی کے دورے کا سبب جن ہے تو پھر اس کالے رنگ کی عورت کے قصے کی کیا تفسیر کی جائے گی جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اوران سے کہا کہ آپ اللہ تعالی سے میرے لئے مرگی کے دورے کی شفاعت طلب کریں اوراس دورے کی وجہ سے وہ ننگی ہوجاتی تھی ؟ لیکن اس قصہ میں یہ نہیں آیا کہ یہ اسے جن چمٹنے کی بنا پر تھا ؟
اگر تووہ جن کی بنا پر تکلیف میں تھی تو پھر اس کے باب میں غلطی ہے ؟

پسندیدہ جواب

مرگی کے دورے کے کئی سبب ہیں اورغالب طور پر یہ جن کے سبب سے ہوتا ہے–اور بعض اوقات جسم یا دماغ اوریا پھر اعصاب میں کسی علت اور نقص کی بنا پر ہوتا ہے ۔

اوریا مزاج میں اختلاف یا کمزوری سے تو یہ سب کچھ عقل میں فطوراور ایسے اعمال کے وقوع کا باعث بنتے ہیں جوکہ اعتدال سے باہر ہوں اور کالی عورت کے دوروں کا سبب ہوسکتا ہے جن ہو یہ ضروری نہیں کہ سبب نقل کیا جائے توراویوں نے اسے بیان کیا ہے جوکہ دورہ پڑنے کے وقت کرنا ضروری ہے یعنی دعا اور صبر کرنا اور ثواب کی نیت کرنا ، چاہے اس دورے کا سبب کچھ بھی ہو۔

الشیخ عبدالکریم الخضیر۔

اور کالی عورت والی حدیث بخاری میں (5652)اور مسلم میں (2576) ہے اور بعض روایات میں یہ بھی آیا ہے جوکہ اس طرف اشارہ ہے کہ دورے کا سبب جن تھا جیسا کہ بزار میں ہے

"میں اس خبیث سے ڈرتی ہوں کہ وہ مجھ سے کپڑے نہ اتاردے" ابن حجر کہتے ہیں کہ ان طرق سے جوکہ بیان کئے گئے ہیں یہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ جوام زفر کو ہوتا تھا وہ جن کے سبب سے تھا نہ کہ عقلی فطور کا دورہ تھا ، فتح الباری حدیث نمبر 5652

واللہ اعلم .